السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علمائے کرام ترک نماز کو ''عملی کفر'' قرار دیتے ہیں اور ''عملی کفر'' کی وجہ سے کسی کو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کیا جاسکتا۔ الا یہ کہ وہ ایسے اعمال کا ارتکاب کرے جسے علماء نے اس قانون سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ مثلاً ذات باری تعالیٰ کی شان میں گستاخی کرنا۔ تو کیا تارک نماز بھی مستثنیٰ ہے؟ اور کیوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر ''عملی کفر'' کے متعلق یہ نہیں کہا سکتا کہ اس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔ بلکہ کچھ ایسے ہیں جن سے انسان دائرہ اسلام سے نکل جاتا ہے اور وہ ایسے اعمال ہیں جن سے دین کی توہین اور بے حرمتی ظاہر ہوتی ہے مثلاً قرآن مجید پر پاؤں رکھ دینا یا اللہ تعالیٰ کے کسی رسول کو گالی دینا جب کہ اسے معلوم ہو کہ وہ اللہ کا رسول ہے، یا کسی کو اللہ کا بیٹا قرار دینا، یا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو سجدہ کرنا، یا غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنا۔ فرض نماز سستی کی وجہ سے ترک کردینا بھی اسی قسم کے اعمال میں آتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الْعَهْدُ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ الصَّلَاةُ، فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ (سنن ترمذی رقم ۲۶۲۳، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ رقم ۱۰۷۹، مسند احمد، ۵/۳۴۶، مستدرک الحاکم ۷/ ۱ سنن الدرامی، السنن الکبری للبیهقی ۳/۳۶۶، مصنف ابن ابی شبیة ۳۴/ ۱۱ و صحیح ابن حبان رقم ۱۴۵۴)

''ہمارے اور ان کے درمیان عہد نماز ہی ہے (یعنی نماز ہی سے ثابت ہوتا ہے کہ فلاں قبیلہ کے لوگ مسلمان ہیں۔ اس لئے انہیں مسلمانوں والے حقوق دیئے جاتے ہیں) اور جس نے نماز چھوڑ دی اس نے کفر کیا''

اس حدیث کو امام احمد' ترمذی' ابوداؤد' نسائی اور ابن ماجہ نے صحیح سند کے ساتھ حضرت یزید بن حصیب رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔ اس کے علاوہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(بَيْنَ الرَّجُلِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ تَرْكُ الصَّلَاةِ) (صحیح مسلم)

''بندے اور کفر و شرک کے درمیان حد فاصل ترک نماز ہے۔''

(یعنی بندہ ترک نماز کی وجہ سے کفر و شرک سے جاملتا ہے۔ بندے اور کفر کو ملانے والا رابطہ ترک نماز ہے) اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

(اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۱۵۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 43

محدث فتویٰ